واعظ الجمعہ

استقامت

پیشکش

ادارہ اہل سنت کراچی

مدیر

مفتی محمد اسلم رضا میمن تحسینی

معاونین

مولانا عبد الرزاق ہنگورہ نقشبندی

مولانا محمد کاشف محمود ہاشمی

دار أهل السنة
لتحقيق الكتب و الطّباعة و النّشر

IDARA E AHLE SUNNAT ادارہ اهلسنت
www.facebook.com/darahlesunnat

واعظ الجمعہ

استقامت

مدیر

مفتی محمد اسلم رضا میمن تحسینی

معاونین

مولانا عبد الرزاق ہنگورہ نقشبندی

مولانا محمد کاشف محمود ہاشمی

https: //www.facebook. com/darahlesunnat

استقامت

الحمد لله ربّ العالمين، والصّلاةُ وَالسّلامُ عَلى خاتم الأنبياءِ وَالمرسَلين، وعَلى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجمَعِيْن، وَمَن تَبِعَهُم بِإحْسَانٍ إِلى يَوْمِ الدِّين، أَمّا بَعد: فَأَعُوذُ بِالله مِنَ الشّيطانِ الرَّجِيْم، بِسْمِ الله الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم.

حضور پُرنور، شافعِ یومِ نُشور ﷺ کی بارگاہ میں ادب واحترام سے دُرود وسلام کا نذرانہ پیش کیجیے! اللّٰهُمَّ صلِّ وسلِّمْ وبارِكْ علَى سيِّدِنَا ومولانا وحبيبِنا مُحَمَّدٍ وَّعَلَى آلِهِ وصَحبِهِ أجمعين.

عبادات پر ثابت قدمی کے فضائل

عزیزانِ محترم! اِستقامت کا لُغوی معنی ڈَٹ جانا ہے، اِصطِلاحِ شرع میں دِینِ اسلام پر مضبوطی سے قائم رہنے، اللہ ورسول کو ماننے، اِن کے حکم پر ثابت قدم رہنے، اِن کی فرمانبرداری کرنے، اِن کی اِطاعت کو لازم پکڑ لینے کا نام اِستقامت ہے۔ اِستقامت ایک جامع لفظ ہے، جس میں دِین ودنیا کے تمام کام داخل ہیں، اللہ تعالی ورسولِ کریم ﷺ کے فرمان پر عمل، ممنوعہ اَقوال واَفعال واشیاء وامور سے بچنا، اسلامی عقائد پر پختگی، اللہ ورسول کی رَسی کو مضبوطی سے تھامے رہنا، اور حقیقی بندگی اختیار کرنا اِستقامت ہے۔

اِستقامت صالحین وبندۂ مؤمن کی عمدہ وعظیم صفت وخاصّہ ہے، جو لوگ گناہوں سے بچ کر دینِ اسلام کے مطابق زندگی گزارتے ہیں، اُنہیں دونوں جہاں میں برکتیں نصیب ہوتی ہیں، اُن پر سکینہ نازل ہوتا ہے، مَوت کے وقت اُنہیں جاں کَنی کی سختی محسوس نہیں ہوتی، قبر وحشر میں آرام وسکون نصیب ہوتا ہے، اور اَیسے لوگوں کے لیے اللہ تعالی نے جنّت کا وعدہ فرمایا ہے، ارشادِ باری تعالی ہے: ﴿اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَلَّا تَخَافُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَبْشِرُوْا بِالْجَنَّةِ الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ﴾[1] "یقیناً جنہوں نے کہا کہ ہمارا رب اللہ ہے، پھر اُس پر قائم بھی رہے اُن پر فرشتے اُترتے ہیں کہ نہ ڈرو، نہ غم کرو اور خوش ہوجاؤ اُس جنّت پر، جس کا تمہیں وعدہ دیا جاتا تھا"۔

برادرانِ اسلام! ہمیں بھی چاہیے کہ ہم اللہ تعالی اور اس کے پیارے نبئ کریم جنابِ محمد مصطفیٰ ﷺ پر ایمان لاکر مَرتے دَم تک اس پر قائم رہیں، اِن کے اَحکام بجا لائیں، اِخلاص سے عمل کریں، رَنج وخوشی، راحت وتکلیف کے وقت صبر وشکر کا دامن تھامے رہیں، تو ہماری دنیا وآخرت دونوں ہی پُر سکون ہوں گی، خالقِ کائنات جلّ جلالہ نے اپنے حبیبِ کریم ﷺ کو، اور آپ ﷺ کے ذریعے اس اُمّت کو اِستقامت کا حکم دیا، ارشادِ باری تعالی ہے: ﴿فَاسْتَقِمْ كَمَآ اُمِرْتَ وَمَنْ تَابَ مَعَكَ وَلَا تَطْغَوْا ؕ اِنَّهٗ

(١) پ٢٤، حم السجدة: ٣٠.

﴿بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ﴾[1] "قائم رہو جیسا تمہیں حکم ہے، اور جو تمہارے ساتھ رجوع لایا ہے، اے لوگو! سرکشی نہ کرو! یقیناً اللہ تمہارے کام دیکھ رہا ہے!"۔

اسلامی تعلیمات پر قائم وسختی سے جمے رہنا ہی استقامت ہے، جب یہ استقامت دل میں پیدا ہو جاتی ہے، تو ایمان وعقیدہ مضبوط ہو جاتا ہے، اس آیتِ کریمہ میں اللہ تعالی نے حکم دیا ہے، کہ اے لوگو! وَیسی ہی اِستقامت اختیار کرو، جیسی اِستقامت کا تمہیں حکم دیا گیا ہے، اور اس حکم سے اِدھر اُدھر مت ہٹنا، اور نہ ہی شریعت سے تجاوُز کرنا، مُفسّرینِ کرام فرماتے ہیں: "اِستقامت ہزار کرامتوں سے بہتر ہے، اِستقامت یہ ہے کہ بندہ رَنج وغم اور مصیبت وراحت میں، اللہ تعالی کی بندگی سے منہ نہ موڑے، ہر حال میں راضی بہ رِضائے الٰہی رہے، اِستقامت ہی ولایت کی جڑ ہے، جس سے حضورِ اکرم ﷺ کی ہمراہی ملتی ہے"[2]۔

عزیز دوستو! رب تعالی کی اِطاعت وبندگی پر صبر واِستقامت اور ہمیشگی اختیار کرنا، اللہ تعالی کی طرف سے امتحان میں کامیابی حاصل کرنا، لوگوں کی طرف سے تکلیف ومصیبت پر رِضائے الٰہی کی خاطر صبر کرنا، اور خواہشاتِ نفسانی کی مخالَفت پر ڈَٹ جانا اِستقامت ہے۔ اللہ کریم جَلَّ جَلالُہٗ نے اِستقامت کو متقین کی علامت بتایا ہے، فرمانِ خداوندی ہے: ﴿وَالصّٰبِرِيْنَ فِي الْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ وَحِيْنَ الْبَاْسِ ؕ اُولٰٓئِكَ

---

(۱) پ۱۲، هود: ۱۱۲.

(۲) "تفسیر نُورُ العرفان" ص۳۷۲۔

الَّذِيْنَ صَدَقُوْا ؕ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ﴾[1] "جو لوگ سختی، فقیری اور لڑائی کے وقت صبر کرتے ہیں، وہی لوگ سچے ہیں، اور وہی لوگ متّقی ہیں"۔

مصیبت پر صبر کرنا، عبادات پر ہمیشگی، اور گناہ کو چھوڑنا بھی اِستقامت ہے، سرورِ کونین ﷺ نے ارشاد فرمایا: «الصَّبْرُ ثَلَاثَةٌ: (١) فَصَبْرٌ عَلَى الْمُصِيْبَةِ، (٢) وَصَبْرٌ عَلَى الطَّاعَةِ، (٣) وَصَبْرٌ عَنِ الْمَعْصِيَةِ»[2] "صبر تین ۳ طرح کا ہے: (۱) مصیبت کے وقت صبر، (۲) اللہ ورسول کی اطاعت پر صبر، (۳) اور ترکِ گناہ پر صبر"۔ یعنی بندہ مصیبت کے دُور ہونے تک صبر کرے، اَحکامِ الٰہیہ پر عمل اور گناہوں سے بچنے پر ہمیشہ ثابت قدم رہے۔ الغرض ہر جگہ اِستقامت کا دامن تھامے رکھے، اور نفس کی شرارتوں اور شیطان کے وَسوَسوں سے بچ کر، اپنی زندگی شریعت کے مطابق گزارتا رہے، یہ عمل اللہ ورسول کو بہت پسند ہے، اور اسی میں دونوں جہاں کی کامیابی وکامرانی ہے!۔

اللہ تعالی کے محبوب بن جائیں

حضراتِ گرامی قدر! دنیا میں کیسی ہی تکلیف ومصیبت پہنچے، قید وبند اور بھوک وپیاس کی اذیت ہو، لیکن اللہ تعالی کے کاملین وصالحین بندے، ہر حال میں

---

(١) پ٢، البقرة: ١٧٧.

(٢) "الصبر والثواب عليه" لابن أبي الدنيا، ر: ٢٤، صـ٣٠.

ایمان کے تقاضے پورے کرتے ہیں، اللہ ورسول سے سچی محبت کرتے ہیں، اُن کی اِطاعت وفرمانبرداری کولازم پکڑتے ہیں، اُس پر دَوام وہمیشگی اختیار کرتے ہیں، سنن، واجبات وفرائض کی بجا آوری والتزام، اَوامر ونَواہی کی پابندی کرتے، اور محرّمات ومعصیت کی طرف توجہ نہیں کرتے۔ آج اگر ہم بھی ان لوگوں کے نقشِ قدم پر چلیں، تو ہم بھی خالقِ کائنات جلّ جلالہ اور رسولِ کریم صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کے محبوب بن جائیں گے، لہٰذا ہم میں سے ہر ایک کو اعمالِ صالحہ پر استقامت اختیار کرکے، صالحین میں شامل ہوجانا چاہیے۔

حضرت سیّدنا سفیان بن عبد اللہ ثقفی رضی اللہ تعالی عنہ نے عرض کی: یا رسولَ اللہ! مجھے اسلام سے متعلق کچھ اَیسا ارشاد فرمایئے، کہ پھر مجھے آپ کے بعد کسی اَور سے پوچھنے کی ضرورت نہ رہے، مصطفی جانِ رَحمت صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: «قُل آمَنْتُ بِاللهِ، ثُمَّ اسْتَقِمْ»(۱) "کہو کہ میں اللہ تعالی پر ایمان لایا، پھر اُس پر قائم رہو"۔ یہی کامیابی کی ضمانت ہے، ہم میں سے ہر ایک کو چاہیے کہ وہ یقینِ کامل کے ساتھ ایمان وعقائدِ اسلامیہ، اور اعمالِ صالحہ پر مضبوطی سے کاربند رہے!۔

محترم بھائیو! جب بندہ تقویٰ وپرہیزگاری کولازم پکڑلیتا ہے، اَعمالِ صالحہ پر اِستقامت اختیار کرتا ہے، تب اللہ تعالی کا محبوب بن جاتا ہے، اور کریم پروردگار

---

(۱) "صحيح مسلم" بابُ جامع أوصاف الإسلام، ر: ۱۵۹، صـ۳۹.

عَزَّوَجَلّ کی مدد و نُصرت اس بندے کے ساتھ ہوتی ہے، فرمانِ الٰہی ہے: ﴿وَ اتَّقُوا اللّٰهَ وَ اعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِیْنَ﴾[1] "اللہ سے ڈرتے رہو! اور جان رکھو کہ اللہ تعالیٰ متّقیوں کے ساتھ ہے!"۔

عبادت سے منہ پھیرنا

رفیقانِ ملّتِ اسلامیہ! بندۂ مؤمن پر لازم ہے کہ ایمان وعبادت پر اِستقامت اختیار کرے، عقائد کی دُرستگی، عبادت کی ادائیگی اور مُعاملات کی بہتری، حقوقُ اللہ و حقوقُ العباد کی ادائیگی کا اہتمام کرے، جو اِن میں سے کسی بات میں سُستی وکوتاہی کرے، وہ سیدھے راستے پر نہیں، مُعاملات کی خرابی، عبادات کی خرابی تک پہنچا دیتی ہے، اور عبادات کی خرابی عقائد کی خرابی کا بھی سبب بن سکتی ہے۔ عموماً ترکِ مستحب ترکِ سنّت کا، اور ترکِ سنّت ترکِ فرائض کا سبب بنتا ہے، اَیسا نہ ہو کہ رمضان المبارک کے رُخصت ہونے کے بعد، اکثر لوگوں کی طرح ہمارا رُخ بھی اَعمالِ صالحہ سے پھر جائے! خالقِ کائنات جَلَّ جَلَالُہ نے ہمیں راہِ حق سے رُوگردانی کرنے سے منع فرمایا، اور سیدھے راستے پر چلنے کا حکم دیا ہے، ارشادِ باری تعالیٰ ہے: ﴿وَ اَنَّ هٰذَا صِرَاطِیْ مُسْتَقِیْمًا فَاتَّبِعُوْهُ ۚ وَ لَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِیْلِهٖ ؕ ذٰلِكُمْ

---

(١) پ٢، البقرة: ١٩٤.

﴿وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ﴾[1] "یہ ہے میرا سیدھا راستہ تو اس پر چلو، اور دُوسری راہیں نہ چلو، یہ تمہیں اللہ تعالی کی راہ سے جُدا کر دیں گی، یہ تمہیں حکم فرمایا؛ تاکہ تمہیں پرہیز گاری ملے"۔ نیکیوں کی برکت سے بُرائیاں مُعاف ہو جاتی ہیں، فرمانِ الٰہی ہے: ﴿اِنَّ الْحَسَنٰتِ یُذْهِبْنَ السَّیِّاٰتِ﴾[2] "یقیناً نیکیاں بُرائیوں کو مِٹا دیتی ہیں"۔ لہٰذا ہر مؤمن کو چاہیے کہ اَعمالِ صالحہ پر اِستقامت رکھے؛ کیونکہ نیک اَعمال کی ہر ایک کو، ہر وقت ضرورت رہتی ہے، اور یہ گناہوں کی مُعافی کا ذریعہ بھی ہیں۔

دعا

اے اللہ! ہمیں ایمان وعبادات پر اِستقامت نصیب فرما، ان کو اپنی شایانِ شان ہم سے قبول فرما، ہمیں اپنے محبوب بندوں میں شامل فرما، اَعمالِ صالحہ وتیری عبادت سے رُوگردانی اور سُستی وغفلت سے محفوظ فرما، بعدِ رمضان بھی گناہوں کو مِٹانے والے اَعمال پر اِستقامت نصیب فرما، تمام فرائض وواجبات کی ادائیگی بحُسن وخوبی انجام دینے کی بھی توفیق عطا فرما، بخل وکنجوسی سے محفوظ فرما، خوشی سے غریبوں محتاجوں کی مدد کرنے کی توفیق عطا فرما۔ ہمیں ملک وقوم کی خدمت اور اس کی حفاظت کی سعادت نصیب فرما، باہمی اتحاد واتفاق اور محبت والفت کو اَور زیادہ فرما،

---

(١) پ٨، الأنعام: ١٥٣.

(٢) پ١٢، هود: ١١٤.

ہمیں اَحکامِ شریعت پر صحیح طور پر عمل پیرا ہونے کی توفیق عطا فرما۔ ہماری دعائیں اپنی بارگاہِ بےکس پناہ میں قبول فرما، ہم تجھ سے تیری رحمتوں کا سوال کرتے ہیں، تجھ سے مغفرت چاہتے ہیں، ہر گناہ سے سلامتی وچھٹکارا چاہتے ہیں، ہم تجھ سے تمام بھلائیوں کے طلبگار ہیں، ہمارے غموں کو دُور فرما، ہمارے قرضے اُتار دے، ہمارے بیماروں کو شفایاب کردے، ہماری حاجتیں پوری فرما!

اے رب! ہمارے رزقِ حلال میں برکت عطا فرما، ہمیشہ مخلوق کی محتاجی سے محفوظ فرما، اپنی محبت واِطاعت کے ساتھ سچی بندگی کی توفیق عطا فرما، خَلقِ خدا کے لیے ہمارا سینہ کشادہ اور دل نرم فرما، الٰہی! ہمارے اَخلاق اچھے اور ہمارے کام عمدہ کر دے، ہمارے اعمالِ حسَنہ کو قبول فرما، ہمیں تمام گناہوں سے بچا، ہمارے کشمیری مسلمان بہن بھائیوں کو آزادی عطا فرما، ہندوستان کے مسلمانوں کی جان ومال اور عزّت وآبرو کی حفاظت فرما، ان کے مسائل کو اُن کے حق میں خیر وبرکت کے ساتھ حل فرما۔

الٰہی! تمام مسلمانوں کی جان، مال اور عزّت وآبرو کی حفاظت فرما، جن مصائب وآلام کا انہیں سامنا ہے، ان سے نَجات عطا فرما۔ ہمارے وطنِ عزیز کو اندرونی وبَیرونی خطرات وسازشوں سے محفوظ فرما، ہر قسم کی دہشتگردی، فتنہ وفساد، خونریزی وقتل وغارتگری، لُوٹ مار اور تمام حادثات سے ہم سب کی حفاظت فرما۔ اس مملکتِ خداداد کے نظام کو سنوارنے کے لیے ہمارے حکمرانوں کو دینی وسیاسی فہم وبصیرت عطا فرماکر، اِخلاص کے ساتھ ملک وقوم کی خدمت کی توفیق عطا فرما، دین

ووطنِ عزیز کی حفاظت کی خاطر اپنی جانیں قربان کرنے والوں کو غریقِ رحمت فرما، اُن کے درجات بلند فرما، ہمیں اپنی اور اپنے حبیبِ کریم ﷺ کی سچی اِطاعت کی توفیق عطا فرما۔

اے اللہ! ہمارے ظاہر وباطن کو تمام گندگیوں سے پاک وصاف فرما، اپنے حبیبِ کریم ﷺ کے ارشادات پر عمل کرتے ہوئے، قرآن وسنّت کے مطابق اپنی زندگی سنوارنے، سرکارِ دوعالَم ﷺ اور صحابۂ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کی سچی مَحبت، اور اِخلاص سے بھرپور اطاعت کی توفیق عطا فرما، ہمیں دنیا وآخرت میں بھلائیاں عطا فرما، پیارے مصطفی کریم ﷺ کی پیاری دعاؤں سے ہمیں وافَر حصّہ عطا فرما، ہمیں اپنا اور اپنے حبیبِ کریم ﷺ کا پسندیدہ بندہ بنا، اے اللہ! تمام مسلمانوں پر اپنی رحمت فرما، سب کی حفاظت فرما، اور ہم سب سے وہ کام لے جس میں تیری رِضا شاملِ حال ہو، تمام عالَمِ اسلام کی خیر فرما، آمین یا ربّ العالمین!۔

وصلّى الله تعالى على خير خلقِه ونورِ عرشِه، سيِّدنا ونبيِّنا وحبيبنا وقرّةِ أعيُننا محمّدٍ، وعلى آله وصحبه أجمعين وبارَك وسلَّم، والحمد لله ربّ العالمين!.